قومی خزانہ لوٹنے والوں سے لوٹی ہوئی دولت واپس لیکر پاکستان کو اتنا مضبوط اورخوشحال بنا دیں گے کہ ورلڈ بنک اور آئی ایم ایف کے آگے ہاتھ پھیلانے کی ضرورت نہیں رہے گی، الطاف حسین

جرنیلوں نے متعدد مرتبہ مارشل لاء نافذ کر کے ملک پر برسوں حکومت کی لیکن فرسودہ جاگیردارانہ نظام کو ختم نہیں کیا

قیام پاکستان سے لیکر آج تک جنوبی پنجاب بالخصوص ملتان کے عوام کے ساتھ امتیازی سلوک کیا جاتا رہا ہے

کراچی کے دورے پر آنیوالے ملتان پریس کلب کے عہدیداروں اورصحافیوں کے اعزاز میں استقبالیہ سے خطاب

کراچی۔۔۔12، جون 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان میں فوجی جرنیلوں نے متعدد مرتبہ مارشل لاء نافذ کرکے کئی برس تک ملک پر حکومت کی لیکن انہوں نے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کو ختم نہیں کیا حالانکہ انکے پاس مسلح افواج کی طاقت موجود تھی اوران کیلئے جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کرنا کوئی مشکل بات نہیں تھی۔ متحدہ کی حکومت آئی تو ہم ملک کو آئی ایم ایف اور ورلڈ بنک کے قرضوں سے نجات دلائیں گے اور قومی خزانہ لوٹنے والوں سے لوٹی ہوئی دولت واپس لیکر ملک کو اتنا مضبوط اورخوشحال بنادیں گے کہ ہمیں ورلڈ بنک اور آئی ایم ایف کی امداد کی ضرورت نہیں رہے گی اور ہم بیرونی قرض چکا کر ملک کو اتنا مستحکم کردیں گے کہ دنیا کی بڑی سے بڑی طاقت کی آنکھ میں آنکھ ڈال کر بات کرسکیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد میں ملتان پریس کلب کے عہدیداروں اور ملتان سے تعلق رکھنے والے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے صحافیوں کے اعزاز میں استقبالیہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا جو ملتان پریس کلب کے صدر شکیل انجم کی سربراہی میں ان دنوں کراچی کے دورے پر ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کراچی کے دورے اور ایم کیوایم کے مرکز تشریف لانے پر ملتان پریس کلب کے ارکان اورصحافیوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہیں نائن زیرو پر خوش آمدید کہا۔ انہوں نے کہا کہ ملتان تاریخی اہمیت کا حامل شہر ہے اور بزرگان دین کی سرزمین ہے جسکے ساتھ مختلف ادوار میں نہ صرف ظلم وزیادتیاں اور ناانصافیاں کی گئیں بلکہ قیام پاکستان سے لیکر آج کے دن تک جنوبی پنجاب بالخصوص ملتان کے عوام کو محرومیوں اور امتیازی سلوک کا نشانہ بنایا جاتا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام نے حق پرستوں کو ملک کا انتظام اور اقتدار سنبھالنے کا موقع دیا تو متحدہ قومی موومنٹ، جنوبی پنجاب کے عوام کے ساتھ کی جانے والی تمام زیادتیوں اور ناانصافیوں کا ہر قیمت پر ازالہ کرے گی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم، ملک بھر میں یکساں نظام تعلیم کا نفاذ چاہتی ہے اور ایم کیوایم کے تحت سن اکیڈمی اسکول میں غریب بچوں کو صرف میرٹ کی بنیاد پر داخلہ دیا جاتا ہے اور اس اسکول میں الطاف حسین کی سفارش پر نہ توکسی بچے کو داخل کیا گیا ہے اور نہ ہی کوئی داخلہ لے سکتا ہے۔ بدقسمتی سے ملک کا اقتدار ان لوگوں کے ہاتھوں میں رہا ہے جو موروثی اور خاندانی سیاست کرتے ہیں اور اپنے خاندان کی ترقی وخوشحالی کیلئے کام کرنا ان جماعتوں کا بنیادی منشور ہے۔ اسی صورتحال پر محسن بھوپالی مرحوم نے کہا تھا کہ

نیرنگیء سیاست دوراں تو دیکھئے
منزل انہیں ملی جو شریک سفر نہ تھے

جناب الطاف حسین نے کہا کہ جنگ عظیم اول اور دوئم کے بعد جب برطانوی سلطنت کا پوری دنیا پر قابض رہنا ممکن نہیں رہا تو برصغیر کے بڑے بڑے جاگیرداروں، نوابوں اور زمینداروں کو یہ فکر لاحق ہونے لگی کہ انگریز کے جانے کے بعد انکے مظالم کا شکار عوام ان کے خلاف صف آراء ہوجائیں گے لہٰذا وہ مظلوم عوام کے خلاف طرح طرح کی سازشیں کرنے لگے۔ بھارت کے عوام کی خوش قسمتی رہی کہ انگریزوں کی غلامی سے نجات حاصل کرنے کے بعد انہیں جو قیادت ملی وہ اپنے ملک اورعوام سے مخلص تھی اور وہاں سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ ہوگیا۔ بدقسمتی سے پاکستان کے عوام کو جو قیادت ملی وہ ملک وقوم سے مخلص نہ تھی اور پاکستان سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ نہ کیا جاسکا اور انگریزوں کی خدمات کے عوض جاگیریں حاصل کرنے والے آج تک پاکستان کے کرتا دھرتا بنے ہوئے ہیں۔ انہی جاگیرداروں اور وڈیروں نے قائداعظم محمد علی جناح کو سازشی منصوبے کے تحت قتل کردیا اور پھر انکے دست راست خان لیاقت علی خان کو راولپنڈی کے بھرے جلسے میں شہید کرادیا۔ برطانوی افواج میں خدمات انجام دینے والوں نے بھی قیام پاکستان کے بعد جاگیرداروں اور وڈیروں جیسا روپ دھار لیا اس طرح فوجی جرنیلوں، جاگیرداروں اور وڈیروں کا آپس میں گٹھ جوڑ بن گیا جسکے سبب پاکستان میں اقتدار کیلئے میوزیکل چیئر کا کھیل کھیلا جاتا رہا جو آج تک جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں فوجی جرنیلوں نے متعدد مرتبہ پاکستان میں مارشل لاء نافذ کرکے پاکستان کے آئین کو روند کر کئی برس تک ملک پر حکومت کی لیکن انہوں نے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کو ختم نہیں کیا حالانکہ انکے پاس مسلح افواج کی طاقت موجود تھی اور ان کیلئے جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کرنا کوئی مشکل بات نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کئے بغیر پاکستان کو ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن نہیں کیا جاسکتا۔ ایم کیوایم تمام تر نامساعد حالات اور جبر وستم کے باوجود جاگیردارانہ نظام اور موروثی سیاست کے خاتمہ کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے۔ ایم کیوایم نے ملک وقوم پر مسلط اسٹیٹس کو کے خلاف عملی جدوجہد کی ہے لہٰذا اسٹیٹس کو، کو توڑنے والی

جماعت کا امیج خراب کرنے ملک بھر کے غریب عوام کو گمراہ کیا جاتا رہا، جتنا منفی پروپیگنڈہ ایم کیوایم کے خلاف کیا گیا اتنا کسی بھی سیاسی جماعت کے خلاف نہیں کیا گیا۔انہوں نے مزید کہا کہ حق پرستی کا انقلاب لانے والے اپنے مشن ومقصد میں سچے اور مخلص ہوں تو وہ جیل کی صعوبتیں برداشت کرتے ہیں، جلاوطنی کا کرب سہتے ہیں اور جانوں کے نذرانے پیش کرتے ہیں لیکن اپنا مشن جاری رکھتے ہیں۔ میں 20 سال سے جلاوطنی کی زندگی گزار رہا ہوں، تاریخ میں کوئی ایسا رہنما نہیں ہے جو 20 سال تک جلاوطن رہ کر نہ صرف اپنی تحریک کو زندہ رکھے بلکہ اسے آگے بھی بڑھائے۔انہوں نے کہا کہ ملک وقوم کو لوٹنے والوں نے ملک اور بیرون ملک بڑی بڑی جائیدادیں بنا رکھی ہیں جبکہ ایم کیوایم واحد غریب جماعت ہے جو 1987ء کے بلدیاتی انتخابات سے آج تک عام انتخابات میں حصہ لیتی رہی اور مختلف مخلوط حکومتوں کا حصہ رہی لیکن الطاف حسین کا آج بھی وہی 120 گز کا مکان ہے جو اے پی ایم ایس او کے زمانے میں تھا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ گزشتہ دنوں 11-2010ء کا بجٹ پیش کیا گیا جس میں غریب اور تنخواہ دار طبقہ پر تو ٹیکس عائد کیا گیا ہے لیکن زرعی آمدنی پر ٹیکس نہیں لگایا گیا۔آج پاکستان صرف آئی ایم ایف اور ورلڈ بنک کے قرضوں یا بیرونی خیرات پر پل رہا ہے جبکہ بھارت تعلیم، صنعت، تجارت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سمیت ہر شعبہ میں ترقی کررہا ہے۔متحدہ کی حکومت آئی تو آئی ایم ایف اور ورلڈ بنک سے قرضہ لینے کے بجائے پاکستان کو اتنا مضبوط اور خوشحال بنا دیں گے کہ ہمیں ورلڈ بنک اور آئی ایم ایف کی امداد کی ضرورت نہیں رہے گی۔ ملک وقوم کو لوٹنے والے جاگیرداروں سے ان کی جاگیریں چھین کر تمام دولت قومی خزانہ میں ڈالیں گے اور بیرونی قرض چکا کر اتنے مستحکم ہوسکتے ہیں کہ دنیا کی بڑی سے بڑی طاقت کی آنکھ میں آنکھ ڈال کر بات کرسکیں گے۔انہوں نے کہا کہ ہم عظیم مفکر اور دانشور علامہ اقبال کا پیغام لیکر چل رہے ہیں اور ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام میں شعوری بیداری کی جدوجہد کررہے ہیں۔متحدہ قومی موومنٹ کو اقتدار کا موقع ملا تو ہم غریب ہاریوں اور کسانوں کو خاندان سمیت نجی جیلوں میں قید کرنے والے ظالم جاگیرداروں کو زنجیروں میں جکڑ کر عبرت کا نشان بنادیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ غریب ومتوسط طبقہ کا انقلاب ملک کے کونے کونے میں دستک دے رہا ہے اور اس جدوجہد میں ایم کیوایم کو حق پرست دانشوروں، کالم نگاروں اور صحافیوں کا تعاون حاصل ہوجائے تو ایم کیوایم جنوبی پنجاب کی بھی سب سے مضبوط جماعت بن سکتی ہے اور ہم متحد ہوکر اس ملک کے کچلے ہوئے عوام کی خوشحالی کا بندوبست کرسکتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ باقی ماندہ پاکستان کو سلامت رکھے اور ہمیں اتنی ہمت وتوفیق عطا کرے کہ ہم اس ملک میں مثبت انقلاب لاکر ملک وقوم کی تقدیر بدلنے میں کامیاب ہوسکیں۔اس موقع پر ملتان پریس کلب کے صدر شکیل انجم، ممتاز نیازی، خالد لکھویرا، عاصم تنویر، خلیل بھٹی اور دیگر صحافیوں نے جناب الطاف حسین سے فرداً فرداً گفتگو بھی کی۔

ملتان میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کا ایمبولینس سینٹر قائم کیا جائے گا۔الطاف حسین

ملتان کے صحافیوں نے کراچی میں ایم کیوایم کی جانب سے عوامی فلاح وبہبود کیلئے شروع کئے گئے مختلف پروجیکٹس اور سابق سٹی ناظم مصطفیٰ کمال کے دور میں کراچی کی تعمیر وترقی کو سراہا

کراچی۔۔۔12جون 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کو ہدایت کی ہے کہ ملتان میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کا ایمبولینس سینٹر قائم کیا جائے۔انہوں نے یہ بات خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ملتان پریس کلب کے عہدیداروں اور اراکین کے اعزاز میں ایم کیوایم کی جانب سے دیئے گئے عشائیے سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پر ملتان پریس کلب کے عہدیداروں اور دیگر صحافیوں نے جناب الطاف حسین سے فرداً فرداً گفتگو کی اور نائن زیرو کے مختلف شعبوں، کام کے منظم انداز اور ڈسپلن کی تعریف کی۔ملتان کے صحافیوں نے کراچی میں ایم کیوایم کی جانب سے عوامی فلاح وبہبود کیلئے شروع کئے گئے مختلف پروجیکٹس اور سابق سٹی ناظم مصطفیٰ کمال کے دور میں کراچی کی تعمیر وترقی کو سراہا۔ملتان کے صحافیوں نے جناب الطاف حسین کو تجویز پیش کی کہ کراچی کی طرح ملتان میں بھی ایم کیوایم کے فلاحی ادارے کی جانب سے ایمبولینس سینٹر قائم کیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے اس تجویز سے مکمل اتفاق کرتے ہوئے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کو موقع پر ہدایت کی کہ ملتان میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کا ایمبولینس سینٹر قائم کیا جائے۔

ملتان پریس کلب کے عہدیداروں کا الطاف حسین کو ملتان پریس کلب کے خطاب کی دعوت

کراچی۔۔۔10جون 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ملتان پریس کلب کے اراکین سے خطاب کی دعوت قبول کرلی۔جمعرات کی شب خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ملتان پریس کلب کے عہدیداروں اور اراکین کے اعزاز میں ایم کیوایم کی جانب سے دیئے گئے عشائیے سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے خطاب کے دوران ملتان پریس کلب کے صدر شکیل انجم نے ملتان پریس کلب سے خطاب کرنے کی دعوت جناب الطاف حسین کو دی۔جناب الطاف حسین نے یہ دعوت قبول کرتے ہوئے کہا کہ میں بہت محبت اور خلوص دل کے ساتھ اراکین ملتان پریس کلب سے خطاب کی دعوت قبول کرتا ہوں۔شکیل انجم نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ملتان اور جنوبی پنجاب میں ہمارا تعاون اور پلیٹ فارم ایم کیوایم کیلئے حاضر ہے۔

ملتان پریس کلب کے صحافیوں کی الطاف حسین سے اپیل

کراچی۔۔۔10جون 2010ء

ملتان پریس کلب کے صدر شکیل انجم اور ملتان کے دیگر صحافیوں نے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین سے اپیل کی ہے کہ ایم کیوایم کی یوسی کی سطح پر ملتان میں تنظیم سازی کی جائے اور ملتان میں ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت ایمبولینس سروس شروع کی جائے۔یہ اپیل انہوں نے جمعرات کی شب خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں اراکین ملتان پریس کلب اور ملتان کے دیگر صحافیوں کے اعزاز میں دیئے گئے عشائیہ میں جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کی۔انہوں نے جناب الطاف حسین سے کہا کہ پنجاب خصوصاً جنوبی پنجاب کے عوام پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ دونوں سے بیزار ہیں اور ان کی نظریں تھرڈ آپشن پر لگی ہوئی ہیں۔پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ نے پنجاب کے عوام کو سخت مایوس کیا ہے لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ ایم کیوایم جنوبی پنجاب میں یوسی کی سطح پر ایم کیوایم کی تنظیم سازی کرے۔

الطاف حسین کی جانب سے ملتان پریس کلب کیلئے 5 لاکھ روپے کا عطیہ
ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کو ملتان پریس کلب کے خطاب کی دعوت

کراچی۔۔۔12جون 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ملتان پریس کلب کیلئے 5لاکھ روپے کے عطیہ کا اعلان کیا ہے۔یہ اعلان انہوں نے خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں اراکین ملتان پریس کلب اور ملتان کے دیگر صحافیوں کے اعزاز میں ایم کیوایم کی جانب سے یئے گئے عشائیہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر ملتان پریس کلب کے صدر شکیل انجم نے جناب الطاف حسین کو ملتان پریس کلب سے خطاب کی دعوت دی۔جناب الطاف حسین نے یہ دعوت قبول کرتے ہوئے کہا کہ میں بہت محبت اور خلوص دل کے ساتھ اراکین ملتان پریس کلب سے خطاب کی دعوت قبول کرتا ہوں۔

الطاف حسین ملک میں سیاسی،سماجی،معاشی،معاشرتی،عدالتی اور انتظامی انصاف چاہتے ہیں،ڈاکٹر فاروق ستار
ملتان پریس کلب کے اراکین کے اعزاز میں خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں دیئے گئے عشائیہ سے خطاب

کراچی۔۔۔12جون 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے چیلنج دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ملک میں غریب و متوسط طبقے کی کوئی جماعت ہے تو وہ صرف ایم کیوایم ہے ۔یہ نہ صرف ملک کی سب سے منفرد سیاسی جماعت ہے بلکہ ملک کے مظلوم، محکوم اور غریب عوام کے حقوق کے حصول کیلئے جدوجہد کررہی ہے۔ایم کیوایم پاکستان کو اس کی حقیقی منزل تک پہنچانا چاہتی ہے اور چاہتی ہے کہ پاکستان کا پوری دنیا میں احترام کیا جائے یہ بات انہوں نے ملتان پریس کلب کے اراکین کے اعزاز میں خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں دیئے گئے عشائیہ سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس احمد قائم خانی،ارکان رابطہ کمیٹی،شعیب بخاری،کنور نوید جمیل،قاسم علی رضا ،اشفاق منگی،کنور خالد یونس،محترمہ نسرین جلیل و دیگر ارکان رابطہ کمیٹی،حق پرست ارکان قومی و صوبائی اسمبلی کے علاوہ صوبائی وزراء و مشیران اور ایم کیوایم کے مختلف دیگر شعبہ جات

کے ذمہ داران وکارکنان بھی موجود تھے۔عشائیہ سے رابطہ کمیٹی کے رکن افتخار اکبر رندھاوا نے بھی خطاب کیا۔ڈاکٹر فاروق ستار نے اراکین ملتان پریس کلب کی نائن زیرو آمد پر ’جی آیاں نوں‘ کے الفاظ میں خوش آمدید کہا۔انہوں نے پنجاب کنونشن کے موقع پر ملتان کے صحافیوں کی جانب سے بھرپور تعاون پر بھی ان کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ایم کیوایم ملک کے غریب،مظلوم،محکوم اور متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے عوام کیلئے عزت سے جینے کا حق چاہتی ہے۔ایم کیوایم سب کیلئے باعزت روزگار چاہتی ہے اور چاہتی ہے کہ سیاسی اور جمہوری عمل میں عوام کی مکمل طور پر شرکت ہو،ملک کا دوفیصد جاگیردار اور مراعات یافتہ طبقہ عام پاکستانی کا مسلسل استحصال کررہا ہے اور وہ ملک کی سیاسی عمل اور وسائل پر بلاشرکت وغیرے قابض ہے ایم کیوایم ان کے قبضے سے پاکستان کو آزاد کرانا چاہتی ہے۔جناب الطاف حسین کا منشور ہے کہ تعلیم سب کیلئے،صحت سب کیلئے،روزگار سب کیلئے اور انصاف سب کیلئے ہو۔جناب الطاف حسین ملک میں سیاسی،سماجی،معاشی،معاشرتی،عدالتی اور انتظامی انصاف چاہتے ہیں اور اس کے حصول کیلئے کام کررہے ہیں تاہم یہ اسی وقت ممکن ہوگا جب سارے غریب اور متوسط طبقے کے افراد ایک پلیٹ فارم پر متحد ہونگے۔ایم کیوایم چاہتی ہے کہ عوام صرف ووٹ دینے کے حق تک سیاسی عمل یا حکومت میں شامل نہ ہوں بلکہ انہیں ریاست کے تمام امور میں شامل کیا جائے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ایم کیوایم کی مقبولیت کا گراف تیزی کے ساتھ اوپر جارہا ہے۔پنجاب کے عوام اب ایم کیوایم کو تھرڈ آپشن کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ماضی میں سیاسی جماعتوں اوران کے رہنماؤں نے عوام کونہر والے پل پر بلایا اور خود غائب ہوگئے،لیکن الطاف حسین نے پنجاب کے عوام کونہر والے پل پر بلایا ہے تو وہ وہیں ملیں گے۔افتخار اکبر رندھاوا نے کہا کہ پاکستان میں قیادت کا کوئی فقدان نہیں ہے الطاف حسین کی شکل میں ایسی قیادت ہمارے پاس موجود ہے جو دیوار کے پار بھی دیکھ سکتی ہے۔الطاف حسین نے سیاسی روایت کے برخلاف اپنے کسی رشتہ دار یا خاندان کے افراد کو گورنر،سینیٹرز،ایم پی اے،ایم این اے یا وزیر نہیں بنایا بلکہ ان کا کوئی رشتہ دار تو ایم کیوایم کا یونٹ انچارج تک نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ الطاف حسین پاکستان کو بچانا اور اسے فلاحی ریاست بنانا چاہتے ہیں تاہم اس کیلئے ہمیں الطاف حسین کا ساتھ دینا ہوگا۔

حق پرست عوام،محترمہ حسنہ آراء کی صحت یابی کیلئے دعا کریں،الطاف حسین

لندن۔۔۔12جون 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سید شاکر علی کی والدہ محترمہ حسنہ آراء کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اوران کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست ماؤں،بہنوں،بزرگوں اور کارکنان سے اپیل کی کہ وہ محترمہ حسنہ آراء کی صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعا کریں۔

اسلام آباد کے پارک میں جھولا ٹوٹنے کے نتیجے میں بچے کی ہلاکت پر رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

اسلام آباد۔۔۔12جون 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے اسلام آباد کے لیک ویو پارک میں جھولا ٹوٹنے کے نتیجے میں ایک بچے کی ہلاکت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ پارک میں جھولا ٹوٹنے کا واقعہ اوراس کے نتیجے میں بچے کی ہلاکت پارک کی انتظامیہ کی مجرمانہ غفلت ہے اوراس غفلت کے باعث ایک قیمتی معصوم جان ضائع ہوگئی۔رابطہ کمیٹی نے جاں بحق ہونے والے بچے کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔دریں اثناء ایم کیوایم اپر زون راولپنڈی اسلام آباد کے ذمہ داران نے بھی لیک ویو پارک میں جھولا ٹوٹنے کے نتیجے میں بچے کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ور مرحوم کے بلند درجات اور سوگواران کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔

غریب ومتوسط طبقے کی ایم کیوایم میں شمولیت ملک بھر میں آنے والے پرامن انقلاب کی نوید ہے

اے پی ایم ایس او کے 32ویں یوم تاسیس پر مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے افراد کے تہنیتی پیغامات

کراچی ۔۔۔12جون2010ء

مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے کہا ہے کہ اے پی ایم ایس او کا32واں یوم تاسیس حق پرستی کی تحریک کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے اوراے پی ایم ایس او سے جنم لینے والی انقلابی تحریک ایم کیوایم ہی ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور سردارانہ نظام کا خاتمہ کرکے ملک وقوم کو ترقی وخوشحالی کی راہ پرگامزن کرسکتی ہے ۔ان خیالات کا اظہارانہوں نے گزشتہ روزایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد اورایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ٹیلی فون ،فیکس اورای میل کے ذریعے ارسال کئے گئے اپنے تہنیتی پیغامات میں کیا۔ پیغامات بھیجنے والوں میں پاکستان سمیت دنیا کے بیشترممالک کے ذمہ داران ،کارکنان کے علاوہ ڈاکٹرز ،انجینئرز ،علمائے کرام ،طلباء ،صحافی ،وکلاء ،صنعت کار ،تاجراورزندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد بڑی تعداد میں شامل ہیں ۔اپنے پیغامات میں انہوں نے کہا کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کی ولولہ انگیز قیادت میں اے پی ایم ایس او سے لیکرایم کیوایم تک کا سفرحق پرستی پرمبنی ہے اورحق پرستی کے اس سفر میں رکاوٹیں کھڑی کرنے والے اورسازشوں کے جال بچھانے والے ملک وقوم کے کھلے دشمن ہیں ۔انہوں نے کہا کہ اے پی ایم ایس او نے اپنے بطن سے ایم کیوایم جیسی انقلابی تحریک کوجنم دیا ہے اورایم کیوایم ہی انشاءاللہ ملک میں غریب ومتوسط طبقے کا انقلاب برپا کرکے ملک سے 2فیصد طبقے کی حکمرانی کا خاتمہ ممکن بناسکتی ہے ۔انہوں نے کہا کہ ملک بھرکے عوام نام نہاد سیاسی ومذہبی جماعتوں کو باربار آزما چکے ہیں اوراب ملک میں ایم کیوایم ہی واحد جماعت ہے جوملک بھرکے عوام کی امیدوں کا مرکز بنی ہوئی ہے اورغریب ومتوسط طبقے کی جوق درجوق ایم کیوایم میں شمولیت اور پذیرائی ملک بھرمیں آنے والے پرامن انقلاب کی نوید ہے ۔اپنے پیغامات میں انہوں نے قائدتحریک جناب الطاف حسین کواے پی ایم ایس او کے 32ویں یوم تاسیس کی دلی مبارکباد پیش کی اوران کی درازی عمر اورصحت وتندرستی کیلئے دعائیں بھی کیں ۔

☆☆☆☆☆